سوال

(302)تارک نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مسلمان ہونے کے باوجود دیدہ دانستہ نماز پڑھتا جس وقت اس کو پڑھنے کے لئے کہا جاتا ہے تولیت ولعل کرتا ہے اور کہتا ہے کہ نماز ادا کرنے کے لئے کوشش خودونوش حلال وطیب ہونا چاہیے۔ لہذا نماز ادا نہیں کرتا۔ ایسے شخص کے عذرات کہاں تک درست ہیں؟ اور ایسے شخص کے لئے قرآن وحدیث کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عذر اس کا باطل غلط ہے۔ وہ شخص شریعت میں تارک الصلواۃ ہے۔ اور حدیث کا مصداق ہے۔ "من ترک الصلوة متعمدا فقد کفر"

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص510

محدث فتویٰ